حضرت علی اکبر

اکبر کے دل میں ظلم کا بھالا اتر گیا
زخم سناں سے قلب پہ صدمہ گذر گیا
نیزہ وہ زخمی ہائے کلیجہ کو کر گیا
سینہ جواں کا ہائے غضب خوں میں بھر گیا

دل تھامے ہائے خاک پہ تھرا کے گر پڑے
جلتی زمیں پہ درد سے تیورا کے گر پڑے

آواز دی کہ لیجیے بابا میرا اسلام
اے باباجان خلق سے جاتا ہے یہ غلام
سنکر صدا زمیں پہ گرے شاہ خاص و عام
گر گر کے دوڑتے رہے شبیر نیک نام

چلاتے تھے کہ اے میرے بیٹا کہاں ہو تم
ہے بیقرار ملنے کو بابا کہاں ہو تم

www.e-marsiya.com

پھر ایک بار درد سے اکبر نے دی صدا
دوڑے صدا کی سمت شہنشاہ کربلا
پہنچے تو دیکھا لال ہے خوں میں تڑپ رہا
زخموں سے خون بہتا ہے منظر ہے درد کا

سینہ سے خون بہتا تھا اکبر تڑپتے تھے
تھامے کلیجہ ہائے زمیں پر تڑپتے تھے

لپٹے پسر سے اور کہا ہائے میرے لال
تیغوں نے زخمی ہو گیے اے میرے خوشخصال
بیٹا تمہارا جسم ہوا خوں سے لال لال
اکبر بتاؤ کیسے میں دیکھوں تمہارا حال

جلتی زمیں پہ ہائے تو کروٹ بدلتا ہے
سینہ سے ہائے تیرے خوں نکلتا ہے

اکبر یہ بولے دل میں لگی تھی میرے سناں
سینہ میں میرے ٹوٹی سناں آہ بابا جاں
جلدی سے کھینچ لیجے سناں شاہ بیکساں
شبیر نے جو کھینچی سناں خوں ہوا رواں

تھامے کلیجہ درد سے اکبر تڑپ گیے
بیٹے کے ساتھ سرور بے پر تڑپ گیے

اکبرؑ کے زخمی سینہ سے بہتا رہا لہو
زخم جگر سے آہ نکلتا رہا لہو
گلگوں بدن شہید کو کرتا رہا لہو
بہہ بہکے خاک پر وہ تڑپتا رہا لہو

تھا امتحان سرور والا کے سامنے
وہ ایڑیاں رگڑتے تھے بابا کے سامنے

اکبرؑ یہ بولے صغرا سے کہیے شہ انام
بہنا شہید بھائی نے بھیجا تمہیں سلام
محبوب تم سے بھائی ہے اے میری نیکنام
لینے تمہیں نہ آیا ہوا دشت میں تمام

بہنا ہمارے سینہ سے نیزہ گذر گیا
سینہ سے خوں بہا کے تیرا بھائی مر گیا

شہ نے کیا اشارہ مدینہ نظر پڑا
صغرا قریب در ہے یہ کرتی ہوئی بکا
اے بھائی جان اکبر ذیشاں بہن فدا
میں ہوں مریض سینہ میں گھٹتا ہے دم میرا

ہوں میں قریب گور قضا سائبان ہے
آجاو بھائی ہونٹوں پہ خواہر کی جان ہے

غم کا سماں یہ دیکھا تو اکبر تڑپ گیے
سینہ میں درد اٹھا وہ بے پر تڑپ گیے
سینہ سے خوں تھا بہتا زمیں پر تڑپ گیے
صدمہ سے ایڑیاں وہ رگڑ کر تڑپ گیے

اکبرؑ تڑپ رہے تھے اذیت کا وقت تھا
مظلوم کربلا پہ قیامت کا وقت تھا

خنجر قضا کا چل گیا بابا کے سامنے
اور رنگ رخ بدل گیا بابا کے سامنے
اکبرؑ کا دم نکل گیا بابا کے سامنے
بیٹے کا منکا ڈھل گیا بابا کے سامنے

بیکس حسینؑ امام کا دل غم سے پاش ہے
خوں میں بھری ہوی علی اکبرؑ کی لاش ہے

چلائے شاہ کوچ کیا ہائے میرے لال کیسا یہ داغ مجھکو دیا ہائے میرے لال
مجھکو نہ اپنے ساتھ لیا ہائے میرے لال تنہا سفر جہاں سے کیا ہائے میرے لال

جیتا ہوں میں اور آپ جہاں سے گذر گیے
خو میں تڑپ تڑپ کے میرے لال مر گیے

وقت مدد ہے آیئے عباسؑ نامدار بھای پہ رحم کھایئے عباسؑ نامدار
پر خون لاش اٹھایئے عباسؑ نامدار لاشہ پہ رحم کھایئے عباسؑ نامدار

بیٹا جوان مرگیا آفت کا وقت ہے
گودی میں لاش ہے یہ مصیبت کا وقت ہے

مدحت کی عرض ہے میرے مظلوم کربلا آقا رسول مولا علیؑ بی بی فاطمہ
کلثوم و زینب و حسن عباس باوفا بے کس کا پرسہ لیجیے یا آل مصطفیٰ

اکبرؑ کا پرسہ لیجیے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کیجیے یا بارہویں امام

www.emasya.com